بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۴ فتح ۱۳۴۶ ہش ۔ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۸۲

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

اخبار احمدیہ

-○ ربوہ ۱۳ دسمبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

-○ ربوہ ۱۳ دسمبر ۔ کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے کام کا معائنہ کرنے کی غرض سے وہاں تشریف لے گئے ۔ حضور ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک زیر تعمیر مسجد کا معائنہ فرماتے رہے ۔ اس موقعہ پر محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن بھی حضور کے ہمراہ تھے ۔

-○ ربوہ ۱۳ دسمبر ۔ محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کی طبیعت آج کل سردی کے احساس کی وجہ سے بہت متاثر ہے ۔ اس کے نتیجہ میں اعصابی کھچاؤ اور دماغی بوجھ میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے احباب ان مبارک ایام میں آپ کی شفایابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں ۔

-○ نیا سال شروع ہونے سے پہلے سب اطفال کو اپنے وقفِ جدید کے وعدے مکمل طور پر ادا کر دینے چاہئیں ۔ کیونکہ ۱۹۶۸ء شروع ہوتے ہی انہیں نیا وعدہ پیش کرنا ہوگا ۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

-○ اس سال سالانہ صنعتی نمائش لجنہ اماء اللہ کے ہال میں لگائی جائے گی ۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنے شہر کے سامان کو جلسہ سالانہ سے ایک روز قبل ربوہ پہنچانے کی کوشش کریں ۔ (سیکرٹری نمائش)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے چندہ کی وصول شدہ رقوم

جلد بنک یا خزانہ میں داخل کر دی جایا کریں

دفتر ہذا میں موصولہ بعض اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جگہ عہدہ داران متعلقہ فاؤنڈیشن کی وصول شدہ رقوم بنک یا مرکزی خزانہ میں داخل کرنے میں تاخیر کرتے ہیں ۔ جملہ سیکرٹری صاحبان مال و فاؤنڈیشن سے درخواست ہے کہ وہ اس بات کی خصوصی پابندی فرمادیں کہ وصول شدہ رقوم فوراً فاؤنڈیشن کے حساب میں جمع کرادی جائیں ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں توحید کے حق میں ایک عجیب تحریک پیدا کر دی ہے

لوگ غیر معقول خیالات سے خود بخود بیزار ہو کر راستی کی طرف آرہے ہیں

"اب خدا چاہتا ہے کہ اُس کی توحید دنیا میں قائم ہو اور اسی کا تصرف تمام دنیا پر اور لوگوں کے دلوں پر ہے اور کوئی کام نہیں ہو سکتا جب تک کہ خدا تعالیٰ نہ چاہے ۔ اس زمانہ میں ان تمام پرانی جہالت کے زمانہ کی غلطیوں کا اس طرح خود بخود ظاہر ہو جانا یہ بھی ایک مسیح موعودؑ کے زمانہ کی نشانی ہے تاکہ زمانہ کی حالت بھی ایسی ہو کہ وہ مسیح موعود کی تائید کرے ۔ جب خدا تعالیٰ کسی بات کو چاہتا ہے کہ وہ ہو جاوے تو تمام زمانہ کو اس کی طرف پھیر دیتا ہے ۔ پھر ہر طرف سے اس کی تائید ہی تائید ظاہر ہوتی ہے ۔ کیا زمین کیا آسمان گویا سب ہی اس کی خدمت میں لگ جاتے ہیں ۔ اگر زمین کسی اور طرف رجوع کرے اور آسمان کسی اور طرف تو پھر حالت ٹھیک نہیں رہتی ۔ اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ ہماری تائید کرے اور چاہتا ہے کہ ہر قسم کے شرک کفر اور بطلان کو ذلیل کرے توحید کی سچائی کو دنیا میں قائم کرے ۔ اسی لئے اس نے تمام زمانہ میں ایک عجیب تحریک پیدا کر دی ہے اور ہر ایک طرف سے ہماری ہی تائید نظر آتی ہے ۔ مثلاً ایک ذرا سی آگ تمام جہان کے جلانے کے لئے کافی ہے ۔ اسی طرح زمانہ میں یہ آگ لگ گئی ہے اور اب تو یہ ہوا چل رہی ہے کہ ان کے دلوں میں پھونک دیا گیا ہے کہ وہ ان تمام پرانے اور بے معنی بلکہ غیر معقول خیالات سے خود بخود بیزار ہو کر حقیقت اور راستی کے جویاں ہو جاویں ۔ جیسے کہ اب جرمن کے بادشاہ کے مذہب میں سخت انقلاب ہوا ہے ۔ یہی ایک کافی مثال ہے جب سلاطین کے دل میں اللہ کریم نے ایسے ایسے خیالات ڈال دیئے ہیں تو رعیت کا تو بہت سا حصہ ایسا بھی ہوتا ہے جو کہ بادشاہ کے مذہب کے ہوتے ہیں اور اپنے بادشاہ کے اشاروں پر چلتے ہیں

اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ ایک زمانہ میں تو حضرت مسیحؑ کی حد سے زیادہ اور مبالغہ سے بڑھ کر تعریف کی گئی تھی ۔ اور اب اس کا رد در و دیوار سے خود بخود عیاں ہو جاتا ہے ۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷۰ ، ۲۷۱)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۷ء

تیری ذریت ..... آخری دنوں تک سرسبز رہیگی

ان دونوں گروہوں کے متعلق اب یہ غور فرمایئے کہ جہاں تک آپ کی نسل اور ذریت کا تعلق ہے وہ متعین ہے۔ اس کو پہچاننے میں کسی قسم کا تردد و شک نہیں ہے۔ لیکن جہاں تک دوسرے گروہ یعنی خالص اور دلی محبوں کے گروہ کا تعلق ہے۔ وہ ایک معیار چاہتا ہے۔ جس پر ہم تول نا پ کر اس گروہ کی شناخت کر سکتے ہیں۔ معیار وہی ہوتا ہے جو مسلمہ طور پر قائم و دائم ہو۔ مثلاً اگر ہم نے کپڑا ناپنا ہو تو کہیں گے کہ یہ کپڑا اتنے گز یا اتنے میٹر ہے۔ اگر ہم نے گندم تولنا ہو تو کہیں گے۔ کہ یہ گندم اتنے سیر یا اتنے من ہے۔ پہلی صورت میں گز اور میٹر معین طوالت رکھتے ہیں اور دوسری صورت میں سیر اور من معین اوزان ہیں۔ اسی لئے ہم کپڑے کی طوالت اور گندم کا وزن معلوم کرتے ہیں۔ اسی طرح کھرے اور کھوٹے سونے کے لئے کسوٹی یا معیار مقرر ہوتا ہے۔ جو قیراط کہلاتا ہے۔ جتنے قیراط کا سونا ہو اتنا ہی وہ کھرا یا کھوٹا سمجھا جاتا ہے۔

الغرض معلومہ سے غیر معلومہ کا معیار معلوم کیا جاتا ہے چونکہ اس پیشگوئی میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت ایک معلومہ حیثیت رکھتی ہے۔ اور ہمیشہ سرسبز رہنے والی اور صراط مستقیم پر چلنے والی شاخ ثابت ہے اس لئے خالص اور دلی محبوں کے گروہ کا معیار بھی آپ کی ذریت اور نسل ہی ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں وہی لوگ آپ کے خالص اور دلی محب ہوں گے۔ جو ان عقائد پر قائم ہوں گے۔ جو آپ کی ذریت اور نسل کے عقائد پر ہوں گے۔ اور جو آپ کی ذریت اور نسل کے عقائد سے مختلف عقائد رکھیں گے۔ وہ گمراہ ہوں گے۔ اور آپ کے خالص اور دلی محب نہیں ہوں گے۔

الغرض اس عظیم الشان پیشگوئی کو جو واقعی مانتے ہیں وہ تو اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔ یہاں ہیر پھیر کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اگر اس پیشگوئی کے مطابق آپ کی ذریت اور نسل کو اللہ تعالیٰ سے برکت دی گئی ہے۔ اور وہ منقطع نہیں ہوگی۔ اور آخر تک سرسبز رہے گی۔ تو ہمیں لازماً ماننا پڑے گا کہ آپ کی ذریت اور نسل کے عقائد آخر تک صحیح رہیں گے۔ اور وہی خالص اور دلی محبوں کے عقائد کا معیار ہوں گے۔ ورنہ یہ پیشگوئی غلط ماننا پڑے گی۔ لیکن ایسا کون ہے جو احمدی بھی کہلاتا ہے۔ اور اس پیشگوئی کو غلط بھی سمجھتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی کے منکروں کیلئے وہ نہایت سخت الفاظ فرمائے ہیں۔ اور ان کو چیلنج کیا ہے جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں:-

"اے منکرو اور حق کے مخالفو! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو۔ اگر تمہیں اس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے جو ہم نے اپنے بندے پر کیا۔ تو اس نشان رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو۔ اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم پیش نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو کہ جو نافرمانوں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے۔ فقط"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء تبلیغ رسالت جلد اول ص۶۲)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لوگ ہمیشہ نیکی پر رہیں گے جب تک کہ وہ جلد افطار کریں گے

عن سهل ابن سعد رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یزال الناس بخیر ما عجّلوا الفطر

ترجمہ۔ حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ نیکی پر رہیں گے۔ جب تک کہ وہ جلد افطار کریں گے۔

(بخاری کتاب الصوم)

ہم سانس لے رہے ہیں مسیح الزماں کے ساتھ

پھر جی اٹھے ہیں زندگئ جاوداں کے ساتھ
ہم سانس لے رہے ہیں مسیح الزماں کے ساتھ
معقول خواہ کتنی بھی ہو بے عمل کی بات
ایسی کماں ہے تیر نہیں جس کماں کے ساتھ
ہم نے سنا ہے آج کلام ان کا اور آپ
چمٹے ہوئے ہیں گزری ہوئی داستاں کے ساتھ
شعلہ لپک رہا ہے مؤذن کے حلق سے
اک آگ لگ رہی ہے دلوں میں اذاں کے ساتھ
تنویر کو بھی ایسی جبینِ نیاز بخش
بن جائے آستاں جو ترے آستاں کے ساتھ

تنویر

اولاد کی تربیت

- اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔
- آپ الفضل ایسے دینی اخبار کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں

(مینیجر الفضل ربوہ)

قادیان کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام

قادیان میں جماعتِ احمدیہ کے ۷۶ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا جو پیغام موصول ہؤا اور جلسہ کے پہلے روز کے پہلے اجلاس میں محترم میر داؤد احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں ربوہ نے پڑھ کر سنایا افادۂ احباب کی خاطر اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

اے میرے عزیزو ۔ میرے پیارو جو آج قادیان کی مقدس بستی میں جمع ہوئے ہو اللہ تعالیٰ آپ کو (اور ہم جملہ احمدیوں کو) ہمیشہ صحیح اعتقاد پر قائم رکھے اور ایسے صالح اعمال کی توفیق دیتا چلا جائے جن میں کسی قسم کا کوئی فساد نہ ہو۔ تا آپ اس کی نگاہ میں "مَنْ فِی الدَّارِ" کے مقدس گروہ میں شامل ہوں اور آپ کو اپنی حفاظت میں لے لے اور لئے رکھے ۔ آپ کی مدد اور نصرت کے لئے آسمان سے فرشتے نازل ہوں۔ آج دنیا آپ کو پہچانتی نہیں اور نہ آپ کی قدر کرتی ہے ۔ اللہ کرے کہ میرے اللہ کی نگاہ میں آپ عزت اور محبت کا مقام پائیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر دکھ اور تکلیف سے محفوظ رکھے ۔ ہر رنج اور غم سے بچائے رکھے ۔ آپ کی سب پریشانیاں دُور فرمائے ۔ دل کا سکون اور روح کا اطمینان عطا کرے ۔ قناعت اور ایثار کی خنکی سے آپ کے دل ہمیشہ ٹھنڈک اور سرور حاصل کرتے رہیں ۔ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے نور کی چادر میں آپ ہمیشہ لپٹے رہیں اور اس کی رضاء کی جنتوں میں آپ پرورش پائیں ۔ اِس دنیا میں بھی اور اُس دنیا میں بھی ۔ آمین ۔

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم روحانی فرزند مسیح موعود و مہدی معہود کا وعدہ فرمایا تھا اور بشارت دی تھی کہ آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) کی قوتِ قدسیہ کے طفیل اس عظیم روحانی فرزند کی فانی فی اللہ اور فانی فی الرسول ؐ کی رُوح کی برکت سے اسلام ایک دفعہ پھر دُنیا پر چھا جائے گا ۔ اور ایک دفعہ پھر اسلام اپنے حُسن اور اپنے احسان کے جلووں سے دنیا کے دل جیتے گا اور غالب آئے گا ۔ اور یہ غلبہ تا قیامت قائم رہے گا ۔

اسلام کے حُسن کے جلوے تو وہ دلائلِ قاطعہ اور براہینِ ساطعہ ہیں اور وہ حسین تعلیم ہے جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کی جھولیاں بھر دی ہیں ۔ اس سے کبھی غافل نہ ہوں ۔ نہ یہ بھُولیں کہ ساری دنیا ہی اس میں برابر کی شریک ہے ۔ پس ان دلائل اور حسین تفسیر کی روشنی میں قرآنِ کریم کو سمجھنے اور اس کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی خود بھی کوشش کریں اور اپنی نسلوں کو بھی اس حُسن کا عاشقِ حقیقی اور اس روحانی سرور کا دلدادہ بنانے میں ہر ممکن سعی کریں ۔ نیز دنیا اس سے غافل ہے تا وہ بھی اس حقیقی حُسن سے گھائل ہو اور وارفتہ ہو کر اس حُسن ۔ اس قرآن کے گرد گھومے اور دلوں کے سب بُت توڑ کر اور حُسن مجازی سے مُنہ موڑ کر اس حُسنِ حقیقی کو اپنا قبلہ بنا لے پاک دل اور پاک خیال بن جائے ۔

اسلام کے احسان کے جلوے وہ اعمال ہیں جو قرآنی تعلیم کے مطابق آپ کی بہبود کے لئے اور اس کی ہمدردی میں بجالاتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خیرِ امت بنایا ہے ۔ وہ آپ کو دنیا کا خادم دیکھنا چاہتا ہے ۔ پس ہر ایک سے حسن سلوک کریں ۔ خندہ پیشانی سے پیش آئیں ۔ ہر ایک سے ہمدردی اور غمخواری آپ کا شیوہ ہو ۔ اور باہمی اخوت اور محبت آپ کا شعار ۔ دنیا آپ کی دشمن ہو تو ہو آپ کسی کے دشمن نہیں نہ کسی سے آپ کو عداوت ۔ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ کا محمدی اُسوہ اپنے سامنے رکھیں اور اپنے دل ۔ اپنی راتیں اور اپنی زندگی کی ہر گھڑی اپنے رب کے لئے دنیا کے دل جیتنے میں خرچ کریں ۔

دلوں پر آخری فتح حاصل کرنے کا وقت قریب آ رہا ہے خدا غضب میں ہے اور ہم دنیا کے لئے انتہائی فکرمند ۔ ہماری بڑی اور ہماری چھوٹی نسل پر بڑی ہی ذمہ داری آ پڑی ہے ۔ دنیا نمونہ کی محتاج ہے اور اسلام کا صحیح نمونہ سوائے ہمارے اور کوئی پیش نہیں کر سکتا ۔ سوائے ہمارے ؟ کیونکہ ہم نے ہی اپنے رب کی توفیق سے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے مہدی اور آپ ؐ کے عظیم روحانی فرزند کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد باندھا ہے ۔

اگر ہم واقعہ میں اور حقیقی طور پر دین کو دنیا پر مقدم کرنیوالے بن جائیں ۔ اگر ہم واقعہ میں اور سچے طور پر دنیا کے خادم ٹھیریں ۔ اگر ہماری عملی زندگی میں دنیا فی الحقیقت اسلام کے احسان کے جلووں کو موجزن پائے اور دیکھے ۔ اگر اور جب حقیقۃً ایسا ہو جائے تب ہی تو دنیا اپنے رب کو پہچان سکتی ہے اور اس کا عرفان اور معرفت حاصل کر کے اپنے دل اور اپنی روح کے ساتھ اس کے آستانہ پر جھک سکتی ہے اس کے غضب سے بچنے کے قابل ہو سکتی ہے ۔

پس اُٹھو اور بیدار ہو جاؤ ۔ سُستیاں ترک کرو ۔ اور کمر ہمت کس لو ۔ اور اپنی دعاؤں ۔ اپنے علم ۔ اپنے عمل ۔ اپنے حسنِ سلوک اور اپنی ہمدردی اور غمخواری سے دنیا پر اسلام کے حسن اور اس کے احسان کے جلوے ظاہر کرو ۔ اور دنیا کے دل اپنے ربِ کریم کے لئے جیت لو اور اپنے رب کے محبوب بن جاؤ ۔ وَعَلَيْهِ تَوَكُّلُنَا وَبِهِ التَّوْفِيْقُ

فقط آپ سے بے حد محبت اور پیار کرنے والا

خاکسار آپ کی دعاؤں کا بھوکا

مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

قادیان میں جماعتِ احمدیہ کا کامیاب چھہترواں سالانہ جلسہ

علماءِ سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر و پُرسوز دعائیں

(مرتبہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مولوی فاضل انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس)

(۲)

پہلے دن کا شبینہ اجلاس

جلسہ سالانہ کے پہلے روز کے شبینہ اجلاس کا آغاز آٹھ بجے شب مسجد اقصٰی میں زیرِ صدارت محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی آف کلکتہ مکرم حکیم محمد سعید صاحب (کشمیر) کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم عبدالغنی صاحب کاشمیری کی نظم خوانی کے ساتھ ہوا۔

اس اجلاس کی سب سے پہلی تقریر محترم محمد حفیظ صاحب بقاپوری ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ و ایڈیٹر بدر کی ہوئی۔ آپ نے زیرِ عنوان

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (ایدہ اللہ تعالیٰ) کا حالیہ سفرِ یورپ اور آپ کی جاری فرمودہ تحریکات"

تقریر فرمائی۔

آپ نے حضور انور کے سفرِ یورپ کے مختصر کوائف جامع رنگ میں بیان کئے اور بتایا کہ حضور کا یہ سفر ہر طرح سے بہت ہی بابرکت اور کامیاب رہا۔

فاضل مقرر نے حضور انور کی جاری فرمودہ تحریکات کا جامع رنگ میں ذکر کیا اور احباب کو اس امر کی تلقین کی کہ امام عالی مقام کی ہدایات اور تحریکات پر عمل درآمد کرنے سے ہی جماعتی کامیابی و کامرانی میں ہر شخص حصہ دار بن سکتا ہے۔

محترم مولوی صاحب کی اس تقریر کے بعد مکرم سعید احمد صاحب ڈار (کشمیر) نے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد محترم ملک صلاح الدین صاحب نے زیرِ عنوان

"ذکرِ حبیب"

ایک ایمان افروز تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی رض صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ ایمان افروز روایات اور واقعات کی روشنی میں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلو واضح کئے۔

اس پُر از ایمان تقریر کے بعد بعض ضروری اعلانات کئے گئے بعدہٗ دس بجے شب یہ اجلاسِ شبینہ نہایت خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

مورخہ ۲۵ر نومبر ۶۷ء بروز ہفتہ جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس احمدیہ جلسہ گاہ میں محترم الحاج سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد و سکندر آباد کی زیرِ صدارت مکرم مولوی محمد اکبر صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا۔ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ناصر نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک دعائیہ نظم ؎

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے

خوش الحانی سے سنائی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار محمد عمر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مدراس کی زیرِ عنوان

"انسانِ کامل صلے اللہ علیہ وسلم"

ہوئی جس میں خاکسار نے ان محاسن و خوبیوں کا ذکر کیا جو کمالِ انسانیت کے لئے ضروری ہیں اور ثابت کیا کہ حضرت رسول کریم صلعم کی زندگی میں یہ تمام صفات و محاسن اپنے پورے کمال کے ساتھ جلوہ گر ہیں۔

مکرم مولوی محمد دین صاحب مبلغ انچارج میسور سٹیٹ نے اپنی تقریر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض تصنیفات اور اشتہارات سے حضور علیہ السلام کے چیلنج پر مشتمل اقتباسات پڑھ کر سنائے اور بیان فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مذکورہ چیلنج جو آپ نے اسلام کی صداقت اور سچائی ثابت کرنے کے لئے مذاہبِ عالم کے آگے رکھ دئے تھے وہ تمام چیلنج آج بھی اسی طرح موجود ہیں چنانچہ حال ہی میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفۂ ثالث نے ان تمام چیلنجوں کا اعادہ فرماتے ہوئے تمام مذاہبِ عالم کو للکارا ہے۔

بعدہٗ چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ نے سیدنا حضرت مصلح موعود رض کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم گیانی عبداللطیف صاحب (قادیان) کی

"سکھ مذہب اور اسلام"

کے عنوان پر ہوئی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولوی بشیع اللہ صاحب مبلغ انچارج بمبئی زیرِ عنوان

"اسلام میں خدا کا تصور بمقابلہ دیگر ادیان"

ہوئی۔ آپ نے اپنی تقریر میں دیگر مذاہب کے پیش کردہ تصوّرِ خدا کا ذکر کرنے کے بعد مدلل رنگ میں اسلام کے تصورِ خدا کی برتری ثابت فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود اور تازہ بتازہ وحی و الہام کے سلسلہ کو خدا تعالےٰ کی ہستی کے زندہ ثبوت کے طور پر پیش فرمایا۔

مکرم مولوی صاحب کی تقریر کے بعد یہ اجلاس ۱/۲ ۲ بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دوسرے دن کا شبینہ اجلاس

مورخہ ۲۵ر نومبر ۶۷ء کا شبینہ اجلاس ۸ بجے شب زیرِ صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ فلسطین و بلاد عربیہ۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم حافظ عبدالرحمان صاحب کی نظم کے بعد شروع ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی عبدالحق صاحب فاضل مبلغ مظفرپور (بہار) کی زیرِ عنوان

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاقِ فاضلہ"

ہوئی۔ آپ نے قرآن کریم کی خدمت کے لئے حضور کی کامیاب مساعی کا ذکر فرمایا۔ اسی طرح حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا عشقِ رسولؐ۔ شفقت علیٰ خلق اللہ تحمل اور قوتِ برداشت دشمنوں سے حسنِ سلوک۔ اکرامِ ضیف۔ صدقہ و خیرات۔ دیانتداری۔ سچائی وغیرہ اخلاقِ فاضلہ کے متعلق بہت ایمان افروز اور دلچسپ واقعات سنائے۔

مکرم مولوی صاحب کی تقریر کے بعد مکرم منظور احمد صاحب گھنوکے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک عربی نعتیہ کلام ؎

یا عین فیض اللہ والعرفان
یسعیٰ الیک الخلق کالظمآن

مع ترجمہ سنایا۔ اس اجلاس کی آخری تقریر زیرِ عنوان

"اسلام کی اخلاقی تعلیم"

مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی ہوئی۔

فاضل مقرر نے قرآن کریم کی تعلیمات کی خوبیاں اور اس کی عظیم الشان خصوصیات اور محاسن بیان کرتے ہوئے ثابت کیا کہ قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے خدا تعالےٰ کا قربِ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکرم مولوی صاحب موصوف کی اس پُرمغز تقریر کے بعد مکرم غلام نبی صاحب ناظر کشمیری نے قادیان دارالامان اور اس کے ساکنین کے ساتھ اپنی عقیدت کا اظہار اپنی ایک نظم میں کیا جسے دلچسپی سے سُنا گیا۔

محترم صاحب صدر کے مختصر خطاب کے بعد یہ شبینہ اجلاس ٹھیک ۱/۲ ۱۰ بجے ختم ہوا۔

(باقی)

(بدر قادیان)

درخواستِ دعا

میری ریڑھ کی ہڈی دب گئی تھی اب خدا کے فضل اور احباب کی دعاؤں سے ٹھیک ہوگئی ہے لیکن تکلیف اب بھی باقی ہے۔ اپنی ملازمت پر جا رہا ہوں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ رمضان کے مبارک دنوں میں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ کامل صحت عطا کرے۔ آمین۔

(عبدالرحیم یونس)

مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

صحرا میں کاشتکاری کا کامیاب تجربہ

محترم مرزا اعظم بیگ صاحب حیدرآباد

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا کہ ہم نے کوئی چیز بے کار پیدا نہیں کی ظاہر ہے کہ عدم علم سے عدم شے لازم نہیں آتا۔

وسیع صحراؤں کی ریت بظاہر ایک بیکار سی چیز معلوم ہوتی ہے اور سمندروں کا نمکین پانی بھی عام استعمال کے لحاظ سے کچھ مفید نہیں سمجھا جاتا۔ مگر دونوں کے ملاپ سے موجودہ دور کے سائنسدانوں نے نفع بخش زراعت حاصل کی ہے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اچھی بات مومن کی گم شدہ متاع ہے۔ جہاں سے بھی وہ اسے ملے حاصل کرے۔ لہذا قرآن کریم کی پیشکردہ حقیقتوں کی تائید میں سائنسدان جو نئی نئی باتیں دریافت کر رہے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ان کا علم حاصل کریں۔ ۱۹۴۹ء میں جب اسرائیل کے لئے نہر سویز بند کی گئی۔ تو صحرائے للبقا کے لئے اس کے سائنسدانوں نے کوششیں شروع کیں۔

ایک یہودی سائنسدان مسٹر Hugo Boyko جو کہ منسٹری آف اسرائیل میں Ecological adviser تھا اور اسکی بیوی نے ایلات کے صحرا میں بجری اور ریت والی زمین میں جس کی نسبت تقریباً ۹۶ فیصدی بجری۔ ۳ فیصدی ریت اور ایک فیصدی مٹی تھی۔ ۱۰۰ اقسام کے مختلف پودوں کی کاشت شروع کی۔ پانی ابتداً میں کھارے کوئیں سے ۱۱ میل کے فاصلہ سے ٹینکی میں لایا گیا۔ پھر ۲۶ میل لمبی پائپ لائن ڈال کر ایک چھوٹی جھیل میں لایا گیا۔ اس میں نمکیات کی مقدار ۲ و سے لے کر ۶ و فیصدی تک تھی جبکہ عام سمندری پانی میں نمک کی مقدار ۳½٪ کے قریب ہوتی ہے یعنی ۱۰۰۰ پونڈ پانی میں ۳۵ پونڈ نمک ہوتا ہے۔

ابتدائی تجربہ انہوں نے ۶ ایکڑ زمین پر کیا تھا جو انتہائی کامیاب ثابت ہوا۔ کہ قطعی بنجر زمین مرغزار بن گئی۔ ستمبر ۱۹۶۵ء روم Rome میں اس کے متعلق دنیا بھر کے سائنسدانوں کی ایک مجلس مذاکرہ اس بارہ میں منعقد ہوئی تھی کہ کس طرح بغیر نمکیات صاف کئے براہ راست ہی سمندر کی نمکین کھاری پانی کاشت کے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

اس سمپوزیم میں ۲۳ اقوام کے ۱۰۴ نمائندوں نے شرکت کی۔ اس کے چند ہفتے بعد واشنگٹن میں بھی ایک بین الاقوامی سمپوزیم منعقد ہوا یہاں بھی سمندر کا پانی کو استعمال میں لانے کا سوال زیر غور آیا۔ مگر وہ اس طرح کہ اس کے نمکیات دور کر کے اسے استعمال کیا جائے جو کہ بہت مہنگا پڑتا ہے۔ ...... اور یہ مہنگا پانی بڑے شہروں یا مصنوعات یا قیمتی پودوں میں ہی استعمال ہو سکتا ہے۔

اس یہودی سائنسدان کا بیان ہے بجری اور ریت والی زمین مسامدار ہوتی ہے۔ پانی اس میں ٹھہر نہیں سکتا فوراً نیچے چلا جاتا ہے۔ صرف جاتا ہے ہوا پودے کی جڑوں اور ریشوں کو نمدار کر جاتا ہے اور متذکرہ ماحول میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ہوا کا گذر بھی وہاں آسانی سے ہوتا ہے سوڈیم کلورائیڈ اور میگنیشیم کلورائیڈ جو نمکین پانی کے مضر ترین اجزاء ہیں کو ریت اور بجری میں پودوں کو نقصان پہنچانے کا بہت کم موقع ملتا ہے کہ وہ پانی کے بہاؤ کیساتھ گہرے حصوں میں چلے جاتے ہیں اور جڑیں ان سے محفوظ رہتی ہیں۔ ریتلے اور صحرائی علاقوں میں شام صبح کے وقت خنکی پیدا ہو جاتی ہے۔ تو نم دار ماحول اور گیلی جڑوں کے گرد شبنم پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ شبنم گویا صاف اور عمدہ تازہ پانی ہوتا ہے جو کہ پودے کو نشوونما کے لئے مل جاتا ہے اور یہ تازہ پانی کا حیرت انگیز منبع ہے۔ لہذا نمکیات جڑوں کے گرد جمع نہیں ہوتے اور اگر کچھ ہوں بھی تو دوسرے پانی سے وہ دھوئے جاتے اور نیچے چلے جاتے ہیں۔ اور جڑوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اور جن کو نقصان پہنچنے سے پودے کے سوکھ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے

تاہم ایسے نمکیات اس قسم کے پودوں کی کاشت سے بھی دور کئے جا سکتے ہیں۔ جو کہ نمک کھانے والے پودے ہوتے ہیں۔ مثلاً گیکو وغیرہ۔ جس پانی میں نمک کی مقدار متوازن رہے وہ پودوں کو زیادہ مرغوب رہتا ہے۔ اس سے زیادہ مقدار میں پودے کو غذا مہیا ہوتی ہے۔

سمندری پانی سے کاشت شدہ پودے دو ہفتوں تک بغیر پانی کے گذارہ کر جاتے ہیں۔ جبکہ تازہ پانی کے پودے مشکلات کا مقابلہ نہیں کر سکتے مذکورہ بالا تجربہ ایسے ریگستانی علاقہ میں کیا گیا۔ جہاں سال میں صرف بقدر ایک انچ بارش ہوتی ہے۔ اور وہ بھی سردیوں کے موسم میں۔ اسرائیل کے سائنسدانوں نے پٹ سن کی قسم کا ایک پودا کامیاب طور پر سمندری نمکین پانی سے کاشت کرنے کے بعد سکاٹ لینڈ کی ایک کاغذ بنانے والی فیکٹری کو بھیجا کیونکہ اس سے اعلیٰ قسم کا کاغذ تیار کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اب وہاں امریکہ کے تاجروں نے کمپنی بنا کر ۲۰۰۰ دو ہزار ایکڑ میں یہی ریشہ کاشت کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔

اس کے علاوہ جو۔ گندم۔ سرسوں تارامیرا۔ گنا۔ چقندر۔ سبزیاں۔ خربوزہ سنبل۔ پٹ سن کی قسم کا ریشہ اور مختلف چارے کامیابی سے کاشت کئے جا رہے ہیں جو کہ صحرائی علاقہ میں ایکسپورٹ کئے جاتے ہیں اور نفع مند تجارت ہے اسرائیل کے علاوہ دیگر ممالک مثلاً اٹلی سپین۔ روس۔ تیونیشیا مراکو سویڈن۔ امریکہ۔ مغربی جرمنی اور بھارت میں بھی کامیاب طور پر نمکین کھاری پانی سے کاشت شروع ہے۔ بھارت میں گندم بھی کاشت ہو رہی ہے۔

پاکستان گورنمنٹ ساحل سمندر سے ملحقہ علاقوں میں سمندر کا پانی مہیا کر کے بہترین مفاد حاصل کر سکتی ہے کہ پانی کا مہیا کرنا انفرادی طور پر ممکن نہیں

واضح رہے کہ اس کاشت میں کسی کھاد کی ضرورت نہیں۔ کہ سمندری پانی غذا کے اجزاء کی ساری ضرورت پوری کر جاتے ہیں ٭

اعلان دار القضاء

مبلغ ۔/۱۸۷ روپے از قسط ۵ بابت اراضی سندھ از حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال (رض) مکرم چوہدری کرم داد صاحب مرحوم کو واجب الادا ہیں۔ اس کے بیٹے مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب ولد چوہدری کرم داد صاحب مرحوم ساکن موضع لنگے ضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ یہ رقم مجھے دی جائے۔ میری والدہ محترمہ مسماۃ مریم بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری کرم داد صاحب مرحوم اور میری دونوں بہنیں محترمہ ارشاد بی بی صاحبہ و محترمہ نواب بی بی صاحبہ دختران چوہدری کرم داد صاحب مرحوم کی رضامندی بھی ارسال ہے۔

اس درخواست پر مکرم ڈاکٹر فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لنگے نے بھی تصدیق کی ہوئی ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ اور میرے والد محترم ٹھیکیدار عبد القیوم صاحب بھٹہ کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔ نیز میرے بڑے بھائی کو کاروباری معاملات میں جو مشکلات درپیش ہیں۔ اللہ تعالیٰ دور کر دے۔ آمین۔

(شمیم بھٹی دختر ٹھیکیدار عبد القیوم مالک بھٹہ جہلم)

(۲) میرے بیوی بچوں کی کامل صحت درازی عمر اور ہر قسم کی پریشانی سے مخلصی کے لئے دعا کریں۔ (عطا محمد سابق مؤذن ننگلی باغبانانوالہ حال تحریک جدید ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرماویں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۰۷۰

میں ارشد احمد شہباز ولد عبد الغفار صاحب مرحوم قوم کشمیری پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:۔ ارشد احمد شہباز معرفت مکرم محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ۔

گواہ شد:۔ سید داؤد احمد دار الصدر شرقی ربوہ

گواہ شد:۔ مرزا رفیع احمد دار الصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۰۷۱

میں ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۲ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: ہدایت اللہ شاد انسپکٹر بیت المال محلہ دار الیمن ربوہ حال ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد۔ بشیر احمد صدرت سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: محمد سلیمان صدرت زعیم خدام الاحمدیہ ڈسکہ کوٹ

مسل نمبر ۱۹۰۷۲

میں امۃ الحفیظ زوجہ ہدایت اللہ شاد۔ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ کوئی جائیداد یا ملکیت نہیں ہے

حق مہر ایک ہزار روپیہ ۱۰۰۰

زیور: طلائی وزنی ۲ تولہ

مالیتی: ...۲۵۰

کانٹے " " ۱/۲ اند

مالیتی ...۱۵۶

انگوٹھی " ۳ ماشہ مالیتی ...۳۱

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور کی جائے

الامۃ:۔ امۃ الحفیظ اہلیہ ہدایت اللہ شاد انسپکٹر بیت المال دار الیمن ربوہ

گواہ شد ہدایت اللہ شاد انسپکٹر بیت المال خاوند موصیہ۔

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ

مسل نمبر ۱۹۰۷۳

میں امتیاز احمد ولد چوہدری سلطان علی قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے والدین کی طرف سے -/۲۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ امتیاز احمد بقلم خود

گواہ شد چوہدری ظفر علی صدر جماعت احمدیہ گکھڑ منڈی۔

گواہ شد:۔ محمد یعقوب مکان نمبر ۱۱۳۰ گلی نمبر ۳ گکھڑ منڈی۔

مسل نمبر ۱۹۰۷۴

میں کرم بی بی بیوہ حاکم علی صاحب قوم بھنڈر جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں تحریری (تاریخ یاد نہیں) ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۷-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ میری آمد کوئی نہیں میرا گذارہ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود پر ہے

حق مہر -/۳۲ روپے وصول شدہ

ایک جوڑی چاندی کے کڑے مالیتی اندازاً -/۵۱ روپے نقد -/۲۳ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور کی جائے

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا کرم بی بی

گواہ شد:۔ قاضی محمد یوسف سیکرٹری وصایا دار الصدر جنوبی ربوہ

گواہ شد۔ محمد داؤد احمد چیمہ۔ کوارٹر تحریک جدید

مسل نمبر ۱۹۰۷۵

میں فاروق احمد شاہد ولد مولوی ممتاز احمد صاحب قوم شیخ پیشہ مربی جماعت عمر ۲۹ سال بیعت ۱۹۲۵ء ساکن بڑا گاؤں ضلع سلہٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۱۵۶ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ فاروق احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم برہمن بڑیہ۔

گواہ شد:۔ ابو الخیر محب اللہ مربی سلسلہ احمدیہ مشرقی پاکستان۔

گواہ شد:۔ ابو العطا رضا کنڈی نزیل ڈھاکہ

مسل نمبر ۱۹۰۷۶

میں سلیمہ بی بی زوجہ عبد الحق مبشر قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق -/۵۰۰ یذمہ خاوند

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار خاوند کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا: سلیمہ بی بی

گواہ شد:۔ غلام رسول برادر عبد الحق مبشر

گواہ شد:۔ مولوی عبد الحق مبشر سیکرٹری مال۔ عزیز پور ڈگری)

جنوبی بھارت میں ہولناک زلزلہ نے تباہی مچادی

دس ہزار آبادی کا شہر کوئنا نگر مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ کل بھارت کے جنوبی ساحل پر واقع وسیع زمینی علاقہ میں ہولناک زلزلہ آیا۔ اور تمام بڑے بڑے شہر اس کی لپیٹ میں آگئے۔ بہت سے دیہات نیست و نابود ہوگئے۔ ابتدائی خبروں کے مطابق سینکڑوں افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے ہیں زلزلہ کے جھٹکے ۴ بج کر بیس منٹ پر آنے شروع ہوئے اور وقفہ وقفہ سے آتے رہے۔

اس کے علاوہ پونا، کولہاپور، ستارا، بمبئی، پنجم، نیپانی، حیدرآباد، کوئنا نگر، سانگلی اور تاسگاؤں سے جانی اور مالی نقصان کی ابتدائی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق دس ہزار آبادی کا شہر کوئنا نگر مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے۔ بھارت کے وزیر داخلہ مسٹر چوان مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ اور حکام کوئنا پہنچ گئے ہیں کوئنا نگر میں ۸۰ فیصد مکانات زمین بوس ہوگئے اور باقی میں دراڑیں پڑ گئیں۔ شہر کا بجلی گھر جس سے بمبئی کو بھی بجلی ملتی ہے جزوی طور پر تباہ ہوگیا۔ ہسپتال، اسکول، سرکاری دفاتر اور قابل رہائش عمارتیں گر گئی ہیں اور جو امداد فراہم کرنے والے، زخمیوں کے لئے ٹینٹ لگا رہے ہیں۔ صرف کوئنا میں زخمیوں کی تعداد تین سو ہے زلزلہ سے متاثرہ تمام شہروں میں بجلی کے تار اور ٹیلیفون کا نظام بڑی حد تک معطل ہوگیا ہے۔ بمبئی میں بجلی نہ ملنے سے تمام کارخانے بند کر دیئے ہیں۔ بجلی کی ٹرینیں بھی بند ہوگئی ہیں۔ بعض مقامات پر ریل کی پٹڑیاں بیٹھ گئی ہیں۔ اور ریلوں کی آمد و رفت بند ہوگئی ہے بمبئی کا ٹاٹا بجلی گھر بھی بے کار ہوگیا ہے اور اس کا صرف ایک یونٹ کام کر رہا ہے۔

کولہاپور اور پونا میں بھی زبردست تباہی ہوئی ہے دونوں شہروں کے ۲۵ فیصد مکانات گر گئے ہیں بہت سے آدمی ابھی تک ملبے میں دبے ہوئے ہیں اور انہیں نکالنے کے لئے امدادی کام شروع کر دیا گیا ہے پنجم اور گوا سے بھی مکانات گرنے اور جانی نقصان کی اطلاعات آرہی ہیں کہا جاتا ہے کہ پنجم اور گوا میں گزشتہ نصف صدی میں اتنا شدید زلزلہ نہیں آیا۔ حیدرآباد سے ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ لیکن زلزلہ کے جھٹکے اتنے سخت تھے کہ کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور بے شمار مکانات گر گئے۔ شہر والوں کا بیان ہے کہ ۱۹۴۶ء کے بعد سے اتنا شدید زلزلہ نہیں آیا۔ بمبئی میں ہیں۔ صرف ایک تاجر کی ہوئی وہ زلزلہ کے پہلے جھٹکے سے گھبرا کر دوڑا۔ اور چار منزلہ عمارت سے نیچے گر کر ہلاک ہوگیا۔ اس کے بعد شہر میں افراتفری مچ گئی بہت سی بڑی بڑی عمارتیں گر گئیں اور شہر میں گھپ اندھیرا ہوگیا۔

آل انڈیا ریڈیو نے رات گئے خبر دی ہے کہ زلزلہ سے صرف کوئنا نگر میں ۱۸۰ افراد ہلاک اور ایک ہزار زخمی ہوئے ہیں۔ قصبہ کے ۸۰ فیصد مکانات تباہ ہوگئے ہیں۔ اور ابتدائی اندازہ کے مطابق پانچ ہزار سے زیادہ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ کوئنا نگر کے قریب ایک پہاڑی بالکل ٹوٹ پھوٹ کر بکھر گئی۔ ایک اور پہاڑی کا بہت بڑا حصہ گرنے سے ایک گاؤں دب گیا جس سے سینکڑوں افراد کے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس علاقہ میں گزشتہ پچاس برس کے دوران اتنا شدید زلزلہ کبھی نہیں آیا۔ کوئنا نگر کا بجلی گھر بند ہونے کی وجہ سے کل بمبئی دو سو سے زیادہ کارخانے بھی بند ہوگئے نیز بمبئی ریڈیو کی نشریات بھی تاخیر سے شروع ہوئیں۔ بتایا گیا ہے کہ زلزلہ کا مرکز پونا سے قریباً ۸۰ میل دور رتنا گری میں تھا۔ سانگلی میں زلزلہ سے ایک لڑکی ہلاک ہوگئی۔ کراچی میں بھی زلزلہ کے چار شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔

سفر یورپ نمبر

ماہنامہ تحریک جدید کے سفر یورپ نمبر کی کتابت شروع ہے مشتہرین سے درخواست ہے کہ وہ اس پرچہ کے لئے اپنے اشتہارات کی جگہ ابھی سے ریزرو کروالیں۔

(مینیجر ایڈیٹر)

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے؟

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی جاری کردہ تحریک ہے
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
- یہ الہامی تحریک ہے،
- امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔

اس امانت فنڈ میں آپ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی رقم بھی جمع کروا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں،

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع فرمائیں۔

بجلی کا سامان تیار کرنے والی
واحد فرم
جے پی آئی
خاص کوالٹی وڈپن پلگ سفید پورسلین
جمیل پلاسٹک انڈسٹریز سرگودھا

شکریہ احباب

میرے پیارے فرزند عبد العلیم کی ناگہانی وفات پر میرے دکھ اور درد والم کا احساس رکھنے والے احباب کی طرف سے بکثرت مجھے خطوط موصول ہوئے ہیں جنہوں نے ازراہ شفقت و ہمدردی اس عاجز کے غم میں اشتراک کیا اور تا حال ایسے خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ چونکہ فرداً فرداً ہر ایک بھائی کو خط تحریر کرنا مشکل ہے۔ اس لئے میں ان سب احباب کی خدمت میں بذریعہ تحریر ہذا شکریہ ادا کرتا ہوا دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(خاکسار عبد السبوح ایڈووکیٹ ایبٹ آباد)

حب مسان: بچوں کے سوکھے کی بیماری کے لئے مفید و مجرب
قیمت فی شیشی ـــ ۲ روپے
حب لسباک: خشک کھانسی کے لئے مفید و مجرب قیمت سو گولی ـ ۲ روپے
حب زعفرانی: بلغمی کھانسی کے لئے مفید۔
قیمت فی درجن پچاس پیسے۔
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی خالہ محترمہ اہلیہ محمد یوسف خاں صاحب آف دارالرحمت ربوہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہیں احباب جماعت اور دیگر بزرگان سلسلہ کی خدمت میں صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مسعود چوہدری دارالصدر جنوبی ربوہ)

۲- عزیزم عبد السمیع کوثر بی اے ایف کراچی جن کا پچھلے دنوں کراچی میں گردے کا آپریشن ہوا تھا اب ان کی صحت پہلے سے بہتر ہے لیکن کمزوری ابھی بہت ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے،

(منظور احمد خان دارالصدر شرقی ربوہ)

روزے انسان میں خدا تعالےٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا کرتے ہیں

رمضان کے مبارک مہینے کی قدر کرو اور ان ایام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں انسان پر جو ابتلاء آتے ہیں وہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے آتا ہے اور ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو بندہ اپنے لئے خود پیدا کر لیتا ہے۔ ان ابتلاؤں سے اللہ تعالےٰ کی غرض انسان کو روحانی گندوں سے صاف کرنا ہوتی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ یہ دونوں قسم کے ابتلاء انسان پر آتے ہیں ایک ابتلاء مومن اپنے لئے خود تلاش کرتا ہے مثلاً سردیوں میں جب دوسرے لوگ سو رہے ہوتے ہیں تو وہ نماز کے لئے اٹھتا ہے ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہے بلکہ بعض دفعہ ٹھنڈے پانی سے اسے غسل بھی کرنا پڑتا ہے یہ بھی ایک قسم کا ابتلاء ہے جو مومن اپنے ہاتھ سے لاتا ہے اور جب مومن اپنے ہاتھ سے ابتلاء لاتا رہتا ہے تو خدا تعالےٰ نے اپنا ابتلاء چھوڑ دیتا ہے۔ روزوں کے متعلق خدا تعالےٰ نے یہی اصول مقرر فرمایا ہے بندہ جب خود ابتلاء لے آتا ہے یعنی وہ اپنی کسی غلطی سے بیمار ہو جاتا ہے تو اس وقت خدا تعالےٰ اسے روزے معاف کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ روزے بعد میں رکھ لینا۔ لیکن ان حالات کے سوا سال بھر کے زہروں کو دور کرنے کے لئے رمضان میں روزے رکھنا ایک مومن کے لئے نہایت ضروری ہے اگر زہر زیادہ ہو جائیں تو وہ اس کے لئے ہلاکت کا موجب ہوں گے۔ جو شخص سال بھر میں رمضان کے روزے نہ رکھے اور دوسرے سال کے روزے آجائیں اس کے اندر دو سال کا زہر پیدا ہو جائے گا اور اگر وہ تین سال کے روزے نہ رکھے تو اس کے اندر تین سال کا زہر جمع ہو جائے گا۔ جو اس کے لئے یقیناً ہلاکت ثابت ہوگا۔ اور اس کے اندر ایسی سختی اور نابینائی پیدا ہو جائے گی کہ خدا تعالےٰ بھی اس کے سامنے آئے تو وہ اسے نہیں پہچان سکے گا۔ جیسے کسی شخص کی آنکھیں ماری جائیں تو وہ اپنے عزیزوں کو بھی خواہ وہ سامنے کھڑے ہوں نہیں پہچان سکتا بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم روزے رکھ کر خدا تعالےٰ پر احسان کرتے ہیں حالانکہ اس سے زیادہ بیوقوفی اور کوئی نہیں جو شخص ڈاکٹر کے نسخہ کھانے پر خیال کرے کہ اس نے خون دے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے یا ڈاکٹر اسے جلاب دے اور وہ یہ خیال کرے کہ اس نے جلاب لے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے۔ اس سے زیادہ احمق کون ہوگا۔ علاج خواہ تلخ ہی کیوں نہ ہو وہ بہر حال معالج کا مریض پر احسان ہے اسی طرح نماز کے لئے خواہ ہمیں سردیوں میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا پڑے بہر حال اللہ تعالےٰ کا ہم پر احسان ہے کیونکہ اس سے اسے روحانی زہروں کو دور کر کے خدا تعالےٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے اسی طرح رمضان میں جب کوئی بھوکا رہتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ پر احسان نہیں کرتا بلکہ خدا تعالےٰ کا احسان ہوتا ہے کہ اس نے روحانی گندوں کو دور کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ کیا ڈاکٹر مریض کو بھوکا نہیں رکھتے۔ جب کسی کا جگر خراب ہوتا ہے یا معدہ اور انتڑیاں خراب ہو جاتی ہیں تو ڈاکٹر اسے آٹھ آٹھ دس دس دن کا فاقہ دے دیتے ہیں لیکن کوئی شخص یہ نہیں کہتا کہ فاقہ دے کر ڈاکٹر نے مریض پر ظلم کیا ہے بلکہ ڈاکٹر کا احسان تسلیم کرتا ہے کیونکہ فاقہ کے ذریعے اس کی باقی زندگی بچ جاتی ہے اگر فاقہ نہ دیا جاتا تو اس کی ۲۰، ۲۲ سال کی باقی زندگی ختم ہو جاتی۔ اسی طرح رمضان کے روزے ایک انسان کی باقی روحانی زندگی کو قائم رکھنے کا ایک ذریعہ ہیں اگر کوئی شخص ان فاقوں کو برداشت نہیں کرتا تو اس کی روحانیت مر جائے گی اور اس کے نتائج ظاہر ہیں۔ اس دنیا کی زندگی تو عارضی ہے اصل اور دائمی زندگی اگلے جہان کی ہے اگر وہ برباد ہوگئی تو کیا فائدہ پس ہمیں اس مہینہ کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کرنا چاہیئے جتنا ہم ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کریں گے اتنی ہی ہمارے وہ زہر دور ہوں گے جو اندر ہی اندر جمع ہو کر ہماری زندگی کو ختم کر دیتے ہیں۔"

(الفضل ۹ مارچ ۱۹۶۰ء)

فدیۃ الصیام کی رقوم نظارت خدمت درویشان میں بھجوائی جائیں

علمائے سلسلہ کی طرف سے روزنامہ الفضل کی گذشتہ متعدد اشاعتوں میں رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت اور اس سے متعلق ضروری احکامات دشرح وبسط بیان ہو چکے ہیں نیز فدیہ کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مذہب اور آپ کا عمل بھی بالوضاحت بیان ہو چکا ہے۔

پس ایسے احباب جو شیخ فانی ہونے کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ وہ فدیہ ادا کریں اور وہ احباب جو معمولی مرض میں مبتلا ہیں یا سفر پر ہیں انہیں اجازت ہے کہ وہ اور دنوں میں روزہ رکھ لیں لیکن ان میں سے وہ لوگ جن کو کسی سودگی حاصل ہو اور وہ ایک شخص کو کھانا کھلا سکتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ ایک مسکین کو کھانا بطور فدیہ رمضان دے دیا کریں اور یہ فدیہ بصورت نقدی بھی دیا جا سکتا ہے۔

نظارت خدمت درویشان سالہا سال فدیہ کی رقوم مستحقین تک پہنچانے کی خدمت سر انجام دے رہی ہے۔ لہذا ایسے بھائی اور بہنیں جنہوں نے فدیہ رمضان ادا کرنا ہے وہ راہ مہربانی یہ رقوم ناظر خدمت درویشان کے نام پر جلد از جلد بھجوانے کا انتظام فرمائیں تاکہ یہ رقوم اسی مہینے کے اندر مستحقین تک پہنچائی جا سکیں۔

(ناظر خدمت درویشان)

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں صرف ایک ماہ رہ گیا ہے۔ لیکن بعض جماعتوں کے عہدیداروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں۔ اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں۔ جن کے اخراجات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ وقت تھوڑا رہ گیا ہے عہدیداروں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ راہ مہربانی اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جدوجہد میں چندہ عام وحصہ آمد کی وصولی نظر انداز نہ ہو جائے۔

(ناظر بیت المال)

دعائے نعم البدل

میری ہمشیرہ قمر النساء اہلیہ طارق اشتیاق پوڈکشن انجنیئر بیکو لاہور کی لڑکی ناصرہ ۱۰ دسمبر ۶۷ء کو صبح میو ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بچی کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا ۱۱ دسمبر کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بعض دیگر جنازوں کے ساتھ اس کی بھی نماز جنازہ پڑھائی احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز نعم البدل عطا کرے آمین۔

(مسعود احمد انیس بیت الفضل دار الرحمت شرقی ربوہ)

سائیکل سٹینڈ کے لئے ٹھیکیدار کی ضرورت

کالج کے سائیکل سٹینڈ کے لئے ایک ٹھیکیدار کی فوری ضرورت ہے خواہش مند اپنی درخواستیں مقامی صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ پرنسپل کے نام فوری طور پر بھجوائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴